رہبر معظم نے روزگار کی کلی پالیسیوں کا ابلاغ کردیا ہے

19 /Jul/ 2011

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے تشخیص مصلحت نظام کونسل کے ساتھ صلاح و مشورکے بعد روزگار فراہم کرنے کی کلی پالیسیوں کو ابلاغ کردیا ہے۔

روزگار فراہم کرنے کی کلی پالیسیوں کا متن تینوں قوا کے سربراہان، مجمع تشخیص مصلحت نظام کے سربراہ اور گارڈین کونسل کے سکریٹری کو ابلاغ کیا ہےکلی پالیسیوں کا متن حسب ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

روزگار فراہم کرنے کی کلی پالیسیاں

1۔ کار وبار کے فرہنگ کی تقویت وترویج، پیداوار میں اضافہ ، خلاقیتاورکام فراہم کرنے میں ملک کے تبلیغی اور تعلیمی نظام سےقومی اور اسلامی اقدار کے عنوان اور اندرونی پیداوار سے بھر پور استفادہ۔

2۔ بازار کی "موجودہ اور آئندہ "ضرورت کے پیش نظر ماہر ، متحصص اور کارآمد افراد کی تعلیم و تربیت ،ملک کے تعلیمی نظام (وزارت تعلیم، فنی اور حرفہ تعلیم و تربیت اور اعلی تعلیم) اور تعلیم و مہارت کے باہمی امتزاج اوراقتصادی اداروں کا تعاون حاصل کرنے کے لئے ان کی ظرفیت سے استفادہ۔

3۔ قومی اور عالمی سطح پر ٹیکنالوجی اور علمی بنیاد پر اقتصاد و معیشت کے فروغ اور ان کے آئندہ تحولات کے پیش نظر ، پائدار روزگار فراہم کرنے پر تاکید۔

4۔ کار وبار کے بازار کے سلسلے میں جامع اطلاعات فراہم کرنے کے لئے منظم سسٹم کی ایجاد۔

5۔ کاروبار کے ماحول میں بہتری (سیاسی، ثقافتی ، دراز مدت اقتصادی، ٹیکس و مالیات اور بنیادی ڈھانچوں کے لحاظ سے بہتری) اور اس کے معیاروں کے ارتقاء، نجی سیکٹر، کارپوریشن اور اسلامی جمہوریہ ایران کے بنیادی آئین کی روشنی میں متعلقہ قوانین و مقررات کی اصلاح اور صحیح رقابت کے مواقع کی فراہمی۔

6۔ دوسرے ممالک کے ساتھ باہمی تعاون وعلاقائی اور بین الاقوامی اداروں کے ساتھ تعمیری گفتگو و تعامل کے ذریعہ ٹیکنالوجی کے حصول ،مالی وسائل و سرمایہ کو جذب کرنے کی کوشش ، انسانی وسائل کے تبادلہ اور بیرونی بازاروں کی خدمات اور وسائل تک رسائی پر تاکید۔

7۔ مالی ،کرنسی ، تجارتی اور اقتصادی پالیسی میں پائداری اور ہم آہنگی ایجاد کرنے، اور بے روزگاری کی شرح کم کرنےاور پیداوار کے وسائل میں اضافہ کے لئےاقتصادی بازاروں کے سسٹم میں تنظیم ۔

8۔ سرمایہ کاری کی حمایت کے سلسلے میں سبسڈی ادا کرنے پر زیادہ سے زیادہ توجہ ، نجی اور کارپوریشن سیکٹر میں روزگار کی فراہمی اور پیداوار پر خصوصی توجہ۔

9۔ اہم اقتصادی ظرفیتوں (سیاحت اور ٹرانزیٹ) سے درست استفادہ اوران کے فروغ پر تاکید ۔

10 ۔ تجارت ، چھوٹی اور خلاق کمپنیوں کی پشتپناہی کے لئے مشترکہ سرمایہ کاری کے سلسلے میں مالی اداروں کی تاسیس اور توسیع پر تاکید۔

11۔ بے روزگار افراد کی حمایت اور ان کی توانائیوں کو بروی کار لانے اور انھیں پائدار روزگار فراہم کرنےکے سلسلے میں مؤثر حمایت۔

12۔ ملک کے متوسط درجہ سےبالا صوبوں میں بے روزگاری کی شرح کو کم کرنے پر خصوصی توجہ۔

13۔ کاروبار اور مزدوری میں تناسب کے لحاظ سے اضافہ ۔

سید علی خامنہ ای

28/تیر ماہ/ 1390